1366

جناب مفتی تقی عثمانی صاحب جامعہ دارالعلوم کراچی

جناب عالی!

(۱) ایک ادارہ MNM کے نام سے ہے، جو موٹر سائیکل کا کاروبار کرتے ہیں، وہ کسٹمرز کو کہتے ہیں کہ 21300 ایڈوانس روپے 35 سے 40 دن کے لئے جمع کروائے، اس کے بعد آپ بقیہ 14200 پیسے ادا کر کے ہم سے موٹر سائیکل لے جائیں۔ پھر وہ ہمیں ایک آفر دیتے ہیں کہ ان پیسوں سے ہمارے ساتھ کاروبار کریں، وہ کاروبار یہ ہے کہ 21300 روپے کی رسید بناتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ 35 سے 40 دن میں نفع 3500 سے 4000 روپے دیتے ہیں، اس طرح ہر مہینے ہوتا ہے، آپ سے گذارش ہے کہ یہ کاروبار سود ہے یا نہیں، ہمارے 21300 پیسے محفوظ رہتے ہیں، اگر کمپنی بھاگ گئی تو ہمارے پیسے ڈوب جاتے ہیں اور اگر نقصان ہوا تو ہمارے پیسے محفوظ رہتے ہیں۔

(۲) اگر یہ طریقہ اختیار کیا جائے کہ پوری ادائیگی قسطوار کی جائے اور 35 سے 40 دن کے بعد گاڑی پر قبضہ دینے کے بعد یہ آفر دے کہ گاڑی واپس کمپنی کو سیل کردے اور منافع 6000 سے 7000 لے لیں تو کیا یہ طریقہ درست ہے؟

شکریہ

دار الافتاء
فتوی نمبر
مورخہ

(۱) بشارت علی حیدری

(۲) مولوی محمد بشیر صاحب

03459734175

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلياً

(۱)۔۔۔سوال میں ذکر کردہ معاملہ شرعاً جائز نہیں ہے؛ کیونکہ اس میں جو نفع مل رہا ہے وہ قرض پر نفع ہے جو شرعاً سود ہے، اور وہ حرام اور گناہ کبیرہ ہے، جس کے بارے میں قرآن وحدیث میں سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں، لہٰذا مذکورہ معاملہ سے بچنا لازم ہے۔

(۲)۔۔۔سوال میں ذکر کردہ معاملہ اگرچہ عقدِ سلم پر محمول کیا جاسکتا ہے، لیکن عقدِ سلم کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے یہ ہے کہ اس میں کل رأس المال (~~خریدی جانے والی شی~~ یعنی ثمن) پر قبضہ کرنا عقد کے وقت ضروری ہوتا ہے، جبکہ مذکورہ معاملہ میں کل رأس المال عقد کے وقت نہیں دیا جاتا، بلکہ قسط وار ادائیگی کی جاتی ہیں، اور عقدِ سلم کی باقی شرائط بھی مکمل طور پر نہیں پائی جاتی ہیں، اس لئے مذکورہ طریقہ کے مطابق معاملہ کرنا شرعاً درست نہیں ہے۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (5/ 166)

وفي الأشباه كل قرض جر نفعا (قوله كل قرض جر نفعا حرام) أي إذا كان مشروطا كما علم مما نقله عن البحر، وعن الخلاصة وفي الذخيرة وإن لم يكن النفع مشروطا في القرض، فعلى قول الكرخي لا بأس به ويأتي تمامه..........الخ

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (5/ 214)

(وشرطه) أي شروط صحته التي تذكر في العقد سبعة (بيان جنس) كبر أو تمر........ (و) بقي من الشروط (قبض رأس المال) ولو عينا (قبل الافتراق) بأبدانهما.. (قوله قبض رأس المال) فلو انتقض القبض بطل السلم .....الخ

الجواب صحیح

[signature]

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۸/ شعبان المعظم / 1439ھ

05/ 05/ 2018ء

[signature] جمال احمد

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۸/ شعبان المعظم / 1439ھ

05/ 05/ 2018ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

۱۹/۸/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

بندہ ابراہیم عیسیٰ

۲۶-۸-۱۴۳۹ھ

جاری ہے

نائب مفتی

دارالافتاء

Scanned by CamScanner